سوال

کیا جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں حدیث صحیح ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں سورہ کہف پڑھنے کی فضیلت میں نبی ﷺ سے صحیح احادیث وارد ہیں، جن میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

سیدنا ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

من قرأ سورة الکھف لیلة الجمعة أضاء له من النور فیما بینه وبین البیت العتیق (سنن الدارمی: 3407، صحیح الجامع: 6471)

جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہوجاتی ہے۔

سیدنا ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ مَن قَرَأَ سُورَةَ الْکَھْفِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ (مستدرک حاکم: 3392، صحیح الجامع: 6470)

جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اسے کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہوجاتا ہے۔

اس حدیث کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ "تخریج الاذکار" میں فرماتے ہیں:

حدیث حسن، وقال: وھو أقوی ما ورد فی قراءة سورة الکھف (فیض القدیر، جلد 6 ص 198) ''یہ حدیث حسن ہے، اور سورۃ الکھف کے بارے میں سب سے قوی یہی حدیث ہے''۔

سورۃ الکھف جمعہ کی رات یا پھر جمعہ کے دن پڑھنی چاہیے۔ جمعہ کی رات جمعرات کو مغرب سے شروع ہوتی اور جمعہ کا دن غروب شمس کے وقت ختم ہوجاتا ہے، تو اس بنا پر سورۃ الکھف پڑھنے کا وقت جمعرات والے دن غروب شمس سے جمعہ والے دن غروب شمس تک ہوگا۔ (فیض القدیر، جلد 6 ص 199)

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی